السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

کیا مسلمان عورت کسی عیسائی مرد سے نکاح کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان عورت کےلیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کافر کے ساتھ شادی کرے، چاہے وہ کافر یہودی ہو یا عیسائی یا پھر بت پرست، کیونکہ عورت پر سیادت مرد کو حاصل ہے اور مسلمان عورت پر کسی کافر کو سیادت حاصل ہونی جائز نہیں ہے، کیونکہ دین اسلام ہی دین حق ہے اور اس کے علاوہ باقی سب ادیان باطل ہیں۔

ارشاد باری تعالی ہے:

وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۲۲۱ ... سورة البقرة

اور تم مشرک مردوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہیں لے آتے، مومن غلام مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں خوش کن ہی لگ رہا ہو، یہ لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔

مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (14116) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی